عورت کا محرم کے سامنے بالوں میں کنگھا کرنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا باپ اور بھائی کے سامنے خواتین بالوں میں کنگھا کر سکتی ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

باپ اور بھائی عورت کے محرم ہوتے ہیں، ان کے سامنے عورت بال کھول سکتی ہے اور کنگھا بھی کر سکتی ہے شرعا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ البتہ! جواز ایک الگ چیز ہے اور شرم وحیا الگ چیز ہے، اگر شرم وحیا کی وجہ سے اس سے بچے تو اچھی بات ہے۔

در مختار میں ہے

”(ومن محرمه) هي من لا يحل له نكاحها أبدا بنسب أو سبب ولو بزنا (إلى الرأس والوجه والصدر والساق والعضد إن أمن شهوته) وشهوتها أيضا (وإلا لا، لا إلى الظهر والبطن)“

ترجمہ: محرم یعنی وہ جس سے نکاح ہمیشہ کے لئے نسب یا سبب اگرچہ وہ زنا ہو، کی وجہ سے حرام ہے، اس کے سر، چہرہ، سینہ، پنڈلی، بازو کی طرف نظر کرنا جائز ہے بشرطیکہ اپنی یا عورت کی شہوت کا اندیشہ نہ ہو، اور اگر شہوت کا اندیشہ ہو تو نظر نہیں کر سکتا، اور پیٹ اور پیٹھ کی طرف بہر حال دیکھنا جائز نہیں۔ (در مختار مع رد المحتار، ج 6، ص 367، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "جو عورت اس کے محارم میں ہو اس کے سر، سینہ، پنڈلی، بازو، کلائی، گردن، قدم کی طرف نظر کر سکتا ہے، جبکہ دونوں میں سے کسی کی شہوت کا اندیشہ نہ ہو، محارم کے پیٹ، پیٹھ اور ران کی

طرف نظر کرنا ناجائز ہے۔ اسی طرح کروٹ اور گھٹنے کی طرف نظر کرنا بھی ناجائز ہے۔ کان اور گردن اور شانہ اور چہرہ کی طرف نظر کرنا ناجائز ہے۔" (بہار شریعت، ج3، حصہ16، ص445،444، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3808

تاریخ اجراء: 10ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/08مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net